فتوی نمبر: 13

وہ تمام آیات واحادیث جن کے ظاہری معانی لینا محال ہیں وہ متشابہات ہیں

سوال: 13 کیا صفات باری تعالیٰ متشابہات میں سے ہیں؟

جواب: کتاب وسنت میں اللہ تعالیٰ کی وہ تمام صفات جن سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے جسم دار ہونے کا مطلب نکلتا ہے وہ تمام صفات متشابہات میں سے ہیں مثلاً قرآن کریم میں آیا ہے:

﴿وَلِتُصۡنَعَ عَلَىٰ عَيۡنِيٓ ۝٣٩﴾[1]

اور تاکہ تم تیار ہو میری آنکھ کے سامنے۔

﴿يَدُ ٱللَّهِ فَوۡقَ أَيۡدِيهِمۡۚ ۝١٠﴾[2]

اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اُوپر ہے۔

﴿وَجۡهُ رَبِّكَ﴾[3]

آپ کے پروردگار کا چہرہ۔

ایسی تمام آیات اور اسی نوع کی تمام احادیث اللہ تعالیٰ کی صفات متشابہات کہلاتی ہیں۔

---

(1) پ: 16، سورة طه، آيت: 39

(2) پ: 26، سورة الفتح، آيت: 10

(3) پ: 27، سورة الرحمان، آيت: 27

دارالعلوم ندوۃ العلماء
اسلام آباد مری ہائی وے چھتر اسلام آباد

فتوی نمبر: 13

اور صفات متشابہات کو پڑھ کر ان پر غور وخوض یا بحث ومباحثہ میں پڑنے کے بجائے ان پر ایمان لا کر، خاموشی اختیار کر لینی چاہیے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنی مخلوقات کی مشابہت سے ہر طرح پاک، اعلیٰ اور بلند وبرتر ہے۔

علامہ کمال الدین ابن ہمام صاحب فتح القدیر رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

كل ما ورد مما ظاهره الجسمية في الشاهد، كالإصبع والقدم واليد، فإن اليد وكذا الإصبع وغيره صفة له تعالى لا بمعنى الجارحة، بل على وجه يليق به، وهو سبحانه أعلم به، وقد تؤول اليدُ والإصبعُ بالقدرة والقهر واليمينُ في قوله صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الحجر يمين الله في الأرض" على التشريف والإكرام؛ لما ذكرنا من صرف فهم العامة عن الجسمية وهو ممكن أن يراد ولا يجزم بإرادته خصوصا على قول أصحابنا: إنها من المتشابهات.[1]

(1) المسايرة في العقائد المنجية في الآخرة مع حواشيه، الركن الأول: في ذات الله تعالى، الأصل الثامن: أنه تعالى استوى على العرش، ص: 47-48

www.seerat.net